

رہے گا۔ اجتماعی گنہوں کی ایسی خاصیت ہے کہ ان کی وجہ سے افراد کے لیے انفرادی طور پر اندیشہ کی حالت پیدا ہو جاتی ہے، مگر اجتماعی طور پر پوری جماعت گنہ گار قرار پاتی ہے۔

مزدوروں کی ہڑتالوں میں جماعت اسلامی کی پالیسی

سوال: آج کل ملک میں ہڑتالوں کا دور دورہ ہے۔ ہم لوگ جو جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں اور محنت پیشہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں، ایسے موقع پر کیا روش اختیار کریں جبکہ ہمارے کارخانے یا محکمے میں ہڑتال ہو؟

جواب: اس معاملہ میں سرورست ہماری پالیسی یہ ہے کہ جو مزدور یا محنت پیشہ لوگ ہمارے ملک سے متاثر ہوں وہ ہڑتال کے زمانہ میں کام پر تو نہ جائیں لیکن ہڑتالیوں کے ہنگاموں سے بھی الگ تھلگ رہیں۔ نیز جن مطالبات کے لیے ہڑتال کی گئی ہو ان کے متعلق یہ رائے قائم کریں کہ آیا وہ منصفانہ ہیں یا غیر منصفانہ؟ اگر منصفانہ ہوں تو پورا من اور معقول طریقہ سے ان کو تسلیم کرانے میں حصہ لیں مگر کسی فساد اور جھگڑے میں حصہ نہ لیں۔ اور اگر وہ غیر منصفانہ ہوں تو اپنے ہم پیشہ ہڑتالیوں سے صاف کہہ دیں کہ ہم تمہارے خلاف کام پر تو نہیں جائیں گے لیکن ہم تمہارے مطالبات کو انصاف پر نہیں سمجھتے۔ اور اگر ان کا کوئی حصہ منصفانہ اور کوئی حصہ غیر منصفانہ ہو تو ہڑتالیوں اور ستاجر (Employer) دونوں کو مطلع کر دیں کہ ہم ان مطالبات کے اتنے حصہ سے اتفاق اور اتنے حصہ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ علاوہ بریں جن ہڑتالوں میں سوشلزم کے نظریات کا رفرما ہوں ان کے متعلق صاف صاف اس بات کا اظہار کریں کہ ہم ان نظریات میں اپنی اور دوسرے انسانوں کی فلاح نہیں پاتے۔

ضوری اعلان

جملہ خریداروں کے پتے چھپوائے جا رہے ہیں اس لیے گزارش ہے کہ جو خریدار محسوس کرتے ہیں کہ ان کے پتے غلط یا شکوک تحریر کیے جاتے ہیں وہ یہ اعلان دیکھتے ہی اپنا پتہ مع خریداری نمبرات لکھ کر دفتر میں ارسال فرمادیں۔ جن حضرات کے پتے انگریزی میں لکھے جاتے ضروری ہوں وہ اپنے پتے انگریزی میں مع نمبر خریداری BLOCK LETTERS میں دفتر کو تحریر فرمائیں۔

”منہج“